بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ایل ۵۴ ۵۲

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

567

ربوہ

روزنامہ

یوم جمعہ

۵ ذیقعدہ ۱۳۷۵ھ

الفضل

فی پرچہ ۲ آنے

جلد ۴۵/۱۰ | ۱۵ احسان ۱۳۳۵ ہش | ۱۵ جون ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۳۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۴ جون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج بھی مری سے کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ اس سے قبل ۱۰ جون کی جو اطلاع موصول ہوئی تھی وہ اس خبر پر مشتمل تھی کہ ۸ جون کو بہت تکلیف ہو گئی تھی۔ جس کا اثر ابھی تک چل رہا ہے۔ احباب حضور (ایدہ اللہ تعالیٰ) کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۴ جون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو انتڑیوں کی سوزش میں کسی قدر افاقہ ہے۔ مگر اعصابی تکلیف کا سلسلہ کم و بیش چل رہا ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کو کل رات بھر کمر میں درد کی شکایت رہی جس کے ساتھ ٹانگوں میں بے چینی کی کیفیت بھی تھی اور سر میں چکر آتے رہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مری سے خبر آئی ہے کہ صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کے خورد سالہ بچہ محمود احمد کو انگریزی کی تکلیف پھر زیادہ ہو گئی ہے۔ یہ نو ماہ کا بچہ کئی ماہ کی مسلسل بیماری کی وجہ سے بہت مضمحل ہو رہا ہے۔ احباب بچے کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

محترم ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب جو ایک قدیم صحابی اور سلسلہ کے ممتاز بزرگوں میں سے ہیں آجکل بندش پیشاب کے عارضہ کی وجہ سے میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں چند دن میں ان کا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

دنیا میں پٹ سن کی کھپت پہلے کی نسبت بڑھ گئی ہے

ملک میں یا ملک سے باہر قیمتیں گرنے کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ مشرقی پاکستان کا اعلان

ڈھاکہ ۱۴ جون۔ مشرقی پاکستان کے وزیر اعلیٰ جناب ابو حسین سرکار نے کہا ہے کہ دنیا میں پٹ سن کی کھپت پہلے کی نسبت بڑھ گئی ہے اس لئے ملک میں یا ملک سے باہر پٹ سن کی قیمتیں گرنے کا کوئی خطرہ نہیں ہے وزیر اعلیٰ نرائن گنج میں پٹ سن کے بیوپاریوں اور ایجنٹوں کے ایک جلسے میں تقریر کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا تاہم حکومت اس امر پر غور کر رہی ہے کہ پٹ سن کی منڈی میں مزید استحکام پیدا ہو۔ اور کاشتکاروں اور بیوپاریوں کو مستقل طور پر مناسب قیمتیں ملتی رہیں۔ اس غرض کے پیش نظر حکومت نے ایک خاص کمیٹی مقرر کی ہے۔ جو حکومت کو اس بارے میں مشورہ دے گی۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ کمیٹی کی سفارشات پر عمل پیرا ہونے سے پٹ سن کا کاروبار اور زیادہ ترقی کرے گا۔ اور اس کی منڈی میں پہلے سے بھی زیادہ مضبوطی اور استحکام کی صورت پیدا ہو گی۔

قبرص کا مسئلہ جنرل اسمبلی کے ایجنڈے میں شامل کرنے کا مطالبہ

حکومت یونان نے اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل کو یادداشت ارسال کر دی

ایتھنز ۱۴ جون۔ یونان نے اقوام متحدہ سے اپیل کی ہے۔ کہ قبرص کے مسئلہ کو جنرل اسمبلی کے ایجنڈے میں شامل کیا جائے۔ جنرل اسمبلی کا آئندہ اجلاس نومبر میں ہو گا۔ حکومت یونان نے اس سلسلہ میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو جو یادداشت بھیجی ہے اس میں برطانیہ پر بے جا ظلم روا رکھنے اور اقوام متحدہ کے منشور کی خلاف ورزی کرنے کا الزام لگایا گیا ہے اور لکھا ہے کہ برطانیہ نے مشرق وسطیٰ میں اپنے تیل کے مفادات کی حفاظت کے لئے قبرص کو فوجیوں کا ایک کیمپ بنایا ہوا ہے۔ اس سے قبل اس امر کے پیش نظر کہ برطانیہ اور یونان باہمی گفت و شنید کے ذریعہ اس معاملے کو خود طے کر لیں گے قبرص کا مسئلہ جنرل اسمبلی کے ایجنڈے میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ لیکن چونکہ اب گفت و شنید کا امکان ختم ہو چکا ہے۔ اس لئے اس مسئلہ کی طرف فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے ― ادھر برطانوی وزیر اعظم سر انتھونی ایڈن نے لنڈن کے ایک جلسہ میں قبرص کا ذکر کیا ہے انہوں نے کہا برطانیہ قبرص کے مسئلہ کو پرامن طریق پر حل کرنے کی کوشش کرتا رہے گا۔ لیکن یہ حل ایسا ہونا چاہیئے کہ جس کے ذریعہ برطانیہ اور ترکی کے مفادات کا تحفظ بھی ہو سکے اور وہاں امن بھی برقرار رہ سکے۔ سر انتھونی نے مزید کہا یونان برطانیہ پر جھوٹے اور بے بنیاد الزام لگا رہا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ جھوٹے الزامات لگا کر اور گالیاں دے کر برطانیہ کو جھکنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ اس مسئلہ کے تسلی بخش حل کے لئے ضروری ہے کہ ترکی کے مفادات کا بھی خیال رکھا جائے کیونکہ اس علاقے میں قیام امن کے لئے ترکی کی دوستی بہت ضروری ہے۔

شاہ ظاہر شاہ کی علالت

نئی دہلی ۱۴ جون۔ کل یہاں افغان سفارت خانے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ افغانستان کے بادشاہ ظاہر شاہ ۸ جون سے بیمار ہیں۔ ان کی مصروفیتوں کا سارا پروگرام منسوخ کر دیا گیا ہے۔ ڈاکٹروں نے انہیں مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔

ربوہ کا درجۂ حرارت

ربوہ ۱۴ جون۔ کل یہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۱۱۵ اور کم سے کم ۸۹ رہا

تعلیم الاسلام کالج کا کانووکیشن

جیسا کہ پہلے اطلاع دی جا چکی ہے کالج کا کانووکیشن مورخہ ۱۷ جون بروز اتوار بوقت سات بجے صبح منعقد ہو رہی ہے۔ جو اصحاب اس میں شامل ہونا چاہیں وہ ۱۶ جون تک داخلہ کے پاس کالج یونین کے دفتر سے حاصل کر سکتے ہیں کانووکیشن کالج ہال میں منعقد ہو رہی ہے۔ پونے سات بجے صبح داخلہ بند کر دیا جائے گا۔ اس لئے مدعوین حضرات کو اس سے پہلے ہال میں پہنچ جانا چاہیئے۔

نصیر احمد خان پریذیڈنٹ کالج یونین

صاحبزادی امۃ الباسط سلمہا کیلئے

دعا کی تحریک

― حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

لنڈن سے عزیز سید داؤد احمد سلمہ بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ صاحبزادی امۃ الباسط سلمہا بنت حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو ریڑھ کی ہڈی میں السر لیعنی زخم ہو جانے کی وجہ سے ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ یہ بچی سیدہ ام طاہر مرحومہ کی لڑکی ہے۔ احباب جماعت عزیزہ امۃ الباسط سلمہا کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اس غریب الوطنی کی حالت میں یہ بے ماں کی بچی جس کے دو خورد سالہ بچے ہیں صحابہ کرام اور دیگر احباب جماعت اور درویشان قادیان کی خاص دعاؤں کی مستحق ہے اللہ تعالیٰ اسے اپنے فضل سے شفا دے اور حافظ و ناصر ہو آمین یا ارحم الراحمین

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۱۴/۶/۵۶

ڈیڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ١٥ر جون ۵٦ء

کیا آپ نے وعدہ کیا تھا ؟

کیا آپ نے اس سال تحریک جدید کا وعدہ کیا تھا؟ اگر کیا تھا۔ تو کیا آپ ادائیگی بھول گئے ہیں؟ اگر یہ درست ہے تو خیال کیجئے کہ اگر آپ کی طرح وعدہ کرنے والے تمام دوست ادائیگی فراموش کردیں۔ یا بوجوہات التوا کرتے چلے جائیں۔ تو اس کا کیا نتیجہ ہو سکتا ہے؟

اول یہ کہ وہ کام جو صرف تحریک جدید کے روپیہ پر انحصار رکھتا ہے۔ یعنی غیر اسلامی ممالک میں تبلیغی مشنوں کا کام بالکل رک جاتا ہے۔

دوم یہ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تشویش بڑھ جاتی ہے۔ جس سے آپ کی صحت پر برا اثر پڑتا ہے۔

یہ دونوں نتیجے ایسے ہیں۔ کہ کوئی احمدی جس نے تحریک جدید کا وعدہ کیا ہو ایسے خطرناک نتیجوں کو برداشت نہیں کر سکتا۔ ان دونوں میں سے ہر ایک ایسا ہے۔ جس کو روکنے کے لئے ایک سچا احمدی بڑی سے بڑی قربانی کرنے سے بھی دریغ نہیں کر سکتا۔ اور جو احمدی تحریک جدید کا چندہ دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ جو اگرچہ دائمی ہے۔ لیکن بہر حال طوعی ہے۔ یقیناً ثابت کرتا ہے۔ کہ اس کے دل میں تبلیغ اسلام کا سچا جوش ہے اور اس کے دل میں اپنے اولوالعزم امام کی سچی محبت ہے۔ جو ہرگز یہ گوارا نہیں کر سکتا۔ کہ تبلیغی کام میں رکاوٹ پیدا ہو۔ یا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تشویش بڑھے۔ اور حضور کی صحت پر برا اثر پڑے۔

ہر دوست براہِ راست اس بات کا علم رکھتا ہے۔ کہ یورپ۔ امریکہ اور افریقہ میں ہمارے تبلیغی مشن قائم ہیں۔ اور باوجود ناساعد حالات کے نہایت موثر کام کر رہے ہیں۔ اور جہاں ایک طرف ان مشنوں کی وجہ سے مغربی دنیا میں تہلکہ مچ گیا ہے۔ وہاں افریقہ میں عیسائی مشنری چیخ اٹھے ہیں۔ کہ احمدی مبلغوں کی وجہ سے ان کی سالوں کی محنت جو وہ لوگوں کو عیسائی بنانے میں کرتے چلے آئے تھے اکارت ہو گئی ہے۔ اور لوگ دھڑا دھڑ اسلام کی آغوش میں پناہ لے رہے ہیں۔ یہ کام ان مبلغوں کا ہے۔ جن کو پادریوں کے مقابلہ میں خشک روٹی اور وہ بھی آدھی سے بھی کہیں کم دستیاب ہوتی ہے۔ جن میں سے اکثر کو سالوں تک اپنے بال بچوں کا منہ تک دیکھنا نصیب نہیں ہوتا۔ اور یہ خشک اور آدھی سے بھی کم روٹی ان کو تحریک جدید کے چندہ سے ملتی ہے۔ سوچئے۔ ذرا سوچئے کہ اگر ہماری غفلت اور کوتاہی سے یہ خشک اور آدھی سے بھی کم روٹی ان مجاہدوں کو نہ ملے تو؟ جب آپ نے تحریک جدید کا وعدہ کیا تھا۔ اور اس قسم کے خیالات تھے۔ جن سے آپ متاثر ہوئے تھے۔ آپ نے اپنے دل میں کہا تھا۔ کہ میں "بیرونی مشنوں" کی حتی الوسع امداد کروں گا۔ اپنا اور اپنے بال بچوں کا پیٹ کاٹ کر بھی امداد کروں گا۔ خواہ کچھ بھی ہو۔ "میں ضرور روپیہ دوں گا۔"

اس طرح آپ نے وعدہ کیا اور بعد میں ایسی باتیں پیدا ہوتی رہیں۔ کہ آپ جلد اپنا وعدہ پورا نہیں کر سکے۔ اور آپ کی طرح کئی ایک دوسرے دوستوں کا بھی یہی حال ہے۔ اس کا نتیجہ وہی ہوا ہے۔ جو ہونا لازمی تھا۔

اول یہ کہ آج تک نسبتاً جتنا روپیہ آ جانا چاہیئے تھا۔ اس کا نصف بھی نہیں آیا۔ جس کی وجہ سے مشنوں کے کام میں لازماً رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔

دوم یہ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تشویش میں اضافہ ہو گیا ہے۔ جس سے حضور کی صحت پر برا اثر پڑا ہے جیسا کہ آپ کو الفضل سے معلوم ہو رہا ہے۔ کیا آپ اس کو برداشت کر سکتے ہیں۔؟ کیا اب بھی آپ کے خیال میں ایسی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ جو آپ کے وعدہ کی ادائیگی میں حائل ہو سکتی ہیں۔ اگر خدانخواستہ ایسی بات ہے۔ تو یقیناً یہ غیر طبعی چیز ہے۔ ایک الٰہی جماعت کے فرد کی ذہنیت کے منافی ہے۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اس سے محفوظ رکھے آمین۔

اگر آپ نے وعدہ کیا ہوا ہے۔ تو اس کے ایفا کا دن آج ہے۔ یہی گھڑی یہی لمحہ ہے۔ اسی وقت جبکہ اس کی سخت ضرورت ہے۔ اپنا وعدہ ادا کر دیجئے۔ تاکہ آپ کو پورا ثواب ملے۔ تاکہ آپ کو پورا بدل حاصل ہو۔ جیسا کہ پنجابی میں کہتے ہیں۔ "ویلے دی نماز تے کویلے دیاں ٹکراں"۔ یعنی نماز وہی ہے۔ جو وقت پر ہو۔ بے وقت کی نماز تو محض ٹکریں مارنا ہے۔ اگر آپ کل ادا کر سکتے ہیں۔ تو آج بھی ادا کر سکتے ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو اسی وقت ادا کر سکتے ہیں۔ آپ سوچئے۔ کہ بغیر وجہ آپ سے یہ اپیل نہیں کی جا رہی۔ آپ کا وعدہ آج ہی ادا نہ ہونے سے سخت نقصان ہو سکتا ہے۔ یہ سمجھ لیجئے۔ اپنے دل پر بوجھ نہ رکھیئے۔ اسی کو آج ہی اسی وقت اتار دیجئے۔

مشیت ایزدی کی مخالفت

خان عبد الغفار خان نے اپنی ایک تقریر میں جو آپ نے نوشہرہ کلاں میں ٦ر جون ۱۹۵٦ء کی رات کو کی ہے۔ کہا ہے۔

"یاد رکھو یہ مشیت ایزدی ہے۔ کہ جس قوم میں اجتماعی احساسات کا فقدان اور انفرادیت کا وفور ہو جائے۔ وہ اس عالم ہست میں کبھی بھی جانبر نہیں ہو سکتی۔ اور جس قوم کے افراد بک سکیں۔ وہ ہمیشہ ذلت و مسکنت کی اتھاہ گہرائیوں میں گری رہتی ہے۔" (روزنامہ شہباز پشاور $\frac{6}{56}$/١١)

خان بادشاہ کی یہ دونوں باتیں آب زر سے لکھ رکھنے کے قابل ہیں۔ دوسری بات کے متعلق تو ہمیں کچھ کہنا نہیں ہے۔ کیونکہ ہم کسی پر بلا صحیح علم اور ضرورت کے الزام لگانا بہت بڑا گناہ سمجھتے ہیں۔ لیکن کیا یہ درست نہیں ہے۔ کہ ذرا وسیع پیمانہ پر خود خان بادشاہ اپنے پہلے اصول کی عملاً تردید کر رہے ہیں۔ ون یونٹ میں خواہ کتنی ہی برائیاں کیوں نہ ہوں۔ آپ کے اس اصول کے مطابق اس کی مخالفت کیا پاکستان کے شہریوں میں صوبائی اور قبائلی انفرادیت کی حمایت نہیں ہے؟

پاکستان میں کئی صوبے کئی قبائل۔ کئی نسلیں شامل ہیں۔ جن میں بلوچی۔ پختون۔ پنجابی اور سندھی وغیرہ اقوام ہیں۔ اگر ہر قبیلہ یا ہر قوم اجتماعی احساسات کھو دے۔ اور انفرادیت کو ترجیح دینے لگے۔ تو کیا ملک پارہ پارہ نہیں ہو جاتا۔ اور پاکستانی قوم اس دنیا میں جانبر رہ سکتی ہے؟ اور کیا یہ مشیت ایزدی کی مخالفت نہیں ہوگی؟

یہ ہم اختلاف سیاست کی بنا پر نہیں بلکہ محض اخلاقی اور حب الوطنی کے نقطۂ نظر سے عرض کر رہے ہیں۔ اور امید کرتے ہیں۔ کہ خان بادشاہ جیسا کہ وہ فرماتے رہتے ہیں۔ کہ وہ پاکستان کے وفادار ہیں۔ اپنے ہی اس اصول کے پیش نظر غور فرمائیں۔ کہ پختونوں اور پاکستان کے دوسرے لوگوں میں قبائلی انفرادیت پر زور دے کر وہ مشیت ایزدی کی خلاف ورزی تو نہیں کر رہے؟

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں داخلہ

ایف اے۔ ایف ایس سی میڈیکل و نان میڈیکل میں داخلہ ٩ر جون سے شروع ہے۔ تفصیلات کے لئے کالج کے دفتر سے پراسپکٹس طلب فرمائیے۔

مرزا ناصر احمد ایم اے (آکسن) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ

ایک خط اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے اس کا جواب

ایک صاحب نے حضور کی خدمت میں لکھا۔

پیارے حضرت صاحب
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضور کا مضمون بابت نور ہسپتال ربوہ خاکسار نے پڑھا۔ حضور والا جہاں تک ہسپتال کی ملکیت کا تعلق ہے قادیان والا ہسپتال نور ہسپتال ہی رہے گا۔ اور قیامت تک اس نام کو کوئی مٹا نہیں سکتا اور ربوہ والا ہسپتال یقیناً وہ ہسپتال نہیں جس کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ نے رکھی۔ مگر پیارے آقا جہاں تک تبرک کا تعلق ہے ہمیں یقینی طور پر ربوہ والے ہسپتال کا نام بھی نور ہسپتال ہی رکھنا چاہیئے۔

ربوہ کی بیشتر عمارات کے نام وہی رکھے گئے ہیں۔ جو ان کے نام قادیان میں تھے۔ مثلاً تعلیم الاسلام ہائی سکول کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رکھی۔ اور اس کا نام تعلیم الاسلام ہائی سکول تجویز فرمایا اب ربوہ کے سکول کا نام بھی وہی ہے۔ حالانکہ وہ سکول جس کی بنیاد حضور نے اپنے دست مبارک سے رکھی تھی وہیں رہ گیا ہے۔ اسی طرح اور بھی کئی عمارات ہیں جن کا تبرکاً قطعی طور پر وہی نام رکھا گیا ہے۔ جو ان عمارات کا قادیان میں تھا۔ اس لئے حضور والا میری عقل ناقص کے مطابق تبرک اس بات کا متقاضی ہے کہ اس کا نام بھی نور ہسپتال ہی رکھا جائے۔ بے شک اس کی ملکیت اور اس کی بنیاد کے لحاظ سے اس کا نام بدل سکتے ہیں۔ مگر جب باقی اکثر عمارتیں جو تعمیر کی گئی ہیں۔ ان کا وہی نام رکھا گیا ہے۔ تو پھر خاص کر نور ہسپتال کے نام کے بدلنے کی خاص ضرورت کیوں پیش آگئی۔

اس کے علاوہ جو پانچ سال سے جو شروع میں کچا ہسپتال تھا اس کا نام بھی نور ہسپتال ہی رکھا گیا۔ حالانکہ اس کی بنیاد بھی حضور نے ہی رکھی تھی۔ تو اب اس نئے ہسپتال کے لئے صدر انجمن کا نیا نام تجویز کرنا ایک عجیب سی بات نظر آتی ہے۔

حضور والا جبکہ تمام عمارتوں اور محلوں وغیرہ کے نام تبرکاً قادیان کے ہی ناموں جیسے رکھے گئے ہیں۔ اس لئے یہی تبرک اس بات کا شدید طور پر متقاضی ہے۔ کہ اس ہسپتال کا نام بھی نور ہسپتال ہی رہنے دیا جائے۔ خاکسار کو امید ہے کہ حضور صدر انجمن احمدیہ کو ارشاد فرمائیں گے کہ وہ اپنا فیصلہ منسوخ کر دے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس خط کے جواب میں لکھوایا۔

"سکول اور کالج کے نام تبدیل نہ کرنے کی وجہ یہ ہے کہ وہ کسی آدمی کے نام پر نہیں ہیں۔ تعلیم الاسلام ان کا نام ہے۔ اور وہ حضرت مسیح موعودؑ کے رکھے ہوئے نام ہیں۔ کیا تعلیم الاسلام نام کی بجائے آپ کے خیال میں ان کا نام تعلیم عیسائیت یا تعلیم ہندویت رکھا جاتا؟

جن کے چندوں سے یہ ہسپتال بنا ہے وہ شوریٰ میں یہ فیصلہ کر دیں کہ اس کا نام نور ہسپتال رکھ دیا جائے تو فوراً بدل دیا جائے گا۔ درحقیقت یہ ہسپتال چندوں سے بن بھی نہیں رہا۔ بلکہ ہماری تجارتی کمائی سے بن رہا ہے۔ دس ہزار میں ربوہ کی زمین خریدی گئی جس میں سے پانچ ہزار روپیہ میں نے دیا۔ اس زمین کی فروخت سے جو نفع ہوا اس سے کالج سکول اور ہسپتال بن رہے ہیں۔

آپ خود شوریٰ میں یہ معاملہ پیش کر دیں۔ اگر شوریٰ برہان الدین ہسپتال نام رکھ دے تو وہ رکھ دیا جائے گا۔ کالج کا نام حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رکھا تھا۔ اور ہسپتال کا نام میرزا ناصر احمد صاحب نے۔ کیا آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور میرزا ناصر احمد صاحب کو ایک درجہ دینا چاہتے ہیں؟

میں آخر آپ لوگوں کا غلام تو نہیں کہ ہر احمدی مجھے جو حکم دے وہ میں مان لوں۔ جماعت کی اکثریت کا فیصلہ میں ماننے کو تیار رہوں۔ جو ذیابیطس یہ سمجھتا ہے کہ اس کا کہنا ماننا مجھ پر واجب ہے۔ وہ بے شک میری بیعت چھوڑ دے۔" (پرائیویٹ سیکرٹری)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

شفا صرف خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے

مختلف امراض کے ذکر پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:

"قبرستان میں جتنے لوگ دفنائے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ اصل میں یہ سب طبیبوں کی غلطیوں کا ہی نتیجہ ہے بہت کم آدمی ہوں گے جو عمر طبعی تک پہنچے ہوں عمر طبعی عموماً اسی سال تک سمجھی جاتی ہے۔ حدیث شریف میں لکھا ہے ما من داءٍ الا لہ دواء یعنی کوئی بیماری نہیں جس کی دوائی موجود نہ ہو۔ اگر اصلی دوا اور علاج ہوتا رہے۔ تو عمر طبعی سے پہلے انسان مرے کیوں۔ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ انسان ایک نہایت ہی کمزور ہستی ہے۔ ایک ہی بیماری میں بار بار کئی دفعہ اور بیماریاں شروع ہو جاتی ہیں۔ انسان غلطی سے کیسے بچ سکتا ہے۔ انسان بڑا کمزور ہے غلطی ہو ہی جاتی ہے۔ اکثر اوقات تشخیص میں ہی غلطی ہو جاتی ہے۔ اور اگر تشخیص میں نہیں ہوتی تو پھر دوا میں ہو جاتی ہے۔ غرض انسان نہایت کمزور ہستی ہے غلطی سے خود بخود نہیں بچ سکتا۔ خدا کا فضل ہی چاہیئے۔ اس کے فضل کے بغیر انسان کچھ چیز نہیں۔ یہ بات اچھی طرح سے یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ دراصل بلیات صرف خدا تعالیٰ سے ہیں۔ ہندو تو پتھر دل کی پوجا کرتے ہیں۔ کبھی نہ کبھی خیال آ ہی جاتا ہوگا۔ کہ اپنے ہی ہاتھوں سے انہیں بنایا ہے۔ اور پھر انہی کی پوجا کی جاتی ہے مگر اسباب کی پرستش کرنے والے ان سے بھی زیادہ مشرک ہوتے ہیں۔"

ماہ مئی کی ایک خصوصیت

ڈاکٹر۔ حکماء۔ وکلاء اور اسی قسم کے پیشہ ور حضرات کے لئے جو پریکٹس کرتے ہیں۔ ماہ مئی آزمائش کا مہینہ ہے ہمیں دیکھنا ہے۔ کہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے ماتحت ماہ مئی کی آمد کا پہلا حصہ تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے کتنے احباب کی طرف سے مرکز کو آتا ہے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے صنعتی سکول کی ماہانہ رپورٹ

داخلہ طالبات

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے ماہ مئی سے صنعتی سکول کے اجراء کا فیصلہ کیا کہ مقامی حلقہ جات لجنہ اماء اللہ ربوہ کو تحریک کی گئی۔ کہ وہ اس سے استفادہ کے لئے بہنوں اور بچیوں میں تحریک کریں۔ اور داخلہ کی خواہشمند طالبات کے نام بھجوائیں۔ مئی کے پہلے ہفتہ میں محترمہ صابرہ صاحبہ تعلیم دینے کے لئے راولپنڈی سے آگئیں۔ یہ رمضان کے ایام تھے صدر صاحبات لجنات محلہ جات کو طالبات بھجوانے کے لئے کہا گیا۔ لیکن وہ نہ آئیں۔ اس پر راقمہ خود بمعہ استانی صابرہ صاحبہ اور سراج بی صاحبہ (ہماری لجنہ مرکزیہ کی کلرک) محلہ جات کی صدر صاحبات کے پاس گئیں۔ اور ان کو اس طرف پوری توجہ دینے کے لئے کہا گیا، انہوں نے بتایا۔ کہ ابتدائی فہرست میں جنہوں نے نام لکھوائے تھے۔ اکثر ان میں سے اب مختلف عذرات کر رہی ہیں۔ لیکن وہ پوری کوشش کریں گی۔ کہ طالبات کو تیار کریں۔ یہ امر موجب مسرت ہے۔ کہ انہوں نے اپنے وعدوں کے مطابق کوشش کی۔ اور طالبات آنی شروع ہوگئیں۔ ماہ مئی میں ۲۴ طالبات نے داخلہ لیا۔

نام سکول

صنعتی سکول کی کمیٹی نے تجویز کیا۔ کہ سکول کا نام حضرت سیدہ ام المومنین رضی اللہ عنہا کے نام پر نصرت انڈسٹریل سکول رکھا جائے۔ اس کی منظوری کے لئے درخواست پیش ہے۔

سامان برائے سکول

سکول کے لئے دو مشینیں موجود تھیں۔ ایک وہ جو نئی سٹال لجنہ کے لئے پیش کی گئی تھی۔ اور دوسری جو بہت پرانی اس سے قبل کی موجود تھی۔ راقمہ نے لاہور سے مزید ایک سنگر مشین بمعہ مکمل پرزہ جات اور سٹینڈ کے خریدی اور طالبات کی سہولت کے لئے کچھ دھاگہ فریم ریلیں وغیرہ وغیرہ خریدیں۔ تاکہ وہ ہم سے سستے داموں خرید سکیں۔ طالبات کی مشین ایمبرائیڈری سیکھنے کی طرف بہت توجہ اور خواہش کے پیش نظر استانی صابرہ صاحبہ کو ... بھجوایا گیا۔ وہ دوسری مشین کا سٹینڈ ... لائیں۔ اب سکول کے پاس دو ٹریڈل ... مشینیں اور ایک دوسری مشین ہے۔ تین طالبات اپنی اپنی ٹریڈل مشینیں لے آئی ہیں۔

نصاب

سکول کی تعلیم کا نصاب وہی اختیار کیا گیا ہے۔ جو عام سرکاری صنعتی سکولوں کا ہے۔ اس وقت طالبات مشین ایمبرائڈری۔ ہینڈ ایمبرائڈری۔ کٹنگ اون کا کام کروشیا وغیرہ وغیرہ سیکھ رہی ہیں۔

سکول کے اوقات

سکول کے مندرجہ ذیل اوقات مقرر ہیں۔ صبح سات تا دس۔ شام چار تا چھ۔ لیکن استانی صاحبہ بعض طالبات کے جذبۂ شوق کے پیش نظر زائد وقت دیتی رہتی ہیں۔ بعض طالبات دونوں وقت آتی ہیں۔ اور بعض صرف ایک وقت۔ عموماً طالبات شوق سے کام سیکھ رہی ہیں۔

سکول فیس

سکول کی فیس۔ داخلہ ایک روپیہ اور فیس ماہوار دو روپے مقرر کی گئی ہے۔

طالبات کا حلقہ

سکول کے اجراء سے قبل مبلغین کی بیویوں کی طرف سے خصوصاً سکول کے اجراء کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اور فنونِ صنعت کے حاصل کرنے کے شوق کا اظہار کیا جا رہا تھا۔ مگر اب جبکہ سکول کھل چکا ہے۔ تو عموماً سرد مہری کا اظہار کیا گیا ہے۔ راقمہ مبلغین کے گھروں میں گئی ہے۔ اور ان سے پوچھا ہے۔ انہوں نے مختلف عذرات مثلاً فیس کا نہ ہونا عدیم الفرصتی بیماری وغیرہ پیش کرتے ہوئے سکول میں داخلہ سے مجبوری کا اظہار کیا ہے۔ صرف ایک مبلغ جو مرکزی دفاتر تحریک میں ہیں۔ کی بیوی داخل ہوئی ہیں البتہ واقفین کی دو بچیاں اور بعض کی بیویوں نے اس طرف توجہ کی ہے۔

سکول کا مستقبل

خدا تعالےٰ کے خاص فضل و کرم سے سکول کا مستقبل نہایت شاندار معلوم ہوتا ہے۔ اس کی طرف توجہ بڑھتی جا رہی ہے۔ لیکن طالبات مشین ایمبرائڈری سیکھنے کا بہت شوق رکھتی ہیں۔ استانی صاحبہ کا خیال ہے۔ کہ ہم مزید مشینیں حاصل کریں۔ ہماری موجودہ مالی حالت کے پیش نظر یہ مشکل ہے۔ ایک تجویز یہ ہے۔ کہ مشین ایمبرائڈری کی فیس بڑھا دی جائے۔ مگر استانی صاحبہ کو اس سے سردست ہم اتفاق نہیں ہے۔ بہرحال جون کے مہینہ میں کسی تبدیلی کی تجویز نہیں۔ آئندہ ماہ حالات کے مطالعہ کے بعد مناسب اقدام تجویز کیا جائے گا۔

(بیگم مشتاق باجوہ سکرٹری صنعتی سکول ربوہ ضلع جھنگ)

رپورٹ چندہ سکنڈے نیوین مشن

نمبر	نام	رقم	نمبر	نام	رقم
(۱)	لجنہ اماء اللہ کوئٹہ حلقہ مسجد احمدیہ	۰ — ۰ — ۵۰			
(۲)	امۃ اللہ بیگم صاحبہ والدہ شریف احمد صاحب کراچی ۳	۰ — ۰ — ۱۰			
(۳)	از لجنہ سیلون	۰ — ۰ — ۳۳	(۴)	از لجنہ گگی نو	۰ — ۰ — ۱۸
(۵)	" " بدوملہی	۰ — ۰ — ۵	(۶)	از لجنہ گجرات	۰ — ۰ — ۱
(۷)	کوئٹہ حلقہ اسلام آباد	۰ — ۰ — ۵۴	(۸)	دوالمیال	۰ — ۰ — ۵۰
(۹)	کھاریاں	۰ — ۰ — ۵	(۱۰)	ڈگری سندھ	۰ — ۲ — ۲۰
(۱۱)	ناصر آباد اسٹیٹ	۰ — ۱۰ — ۱	(۱۲)	ماڈل ٹاؤن لاہور	۰ — ۰ — ۲۰
(۱۳)	جڑانوالہ	۰ — ۰ — ۹	(۱۴)	گوجرہ	۰ — ۰ — ۵
(۱۵)	چک ۲۴ ج۔ب	۰ — ۰ — ۱۰	(۱۶)	کیمبل پور	۰ — ۰ — ۱۹
(۱۷)	راولپنڈی	۰ — ۰ — ۳۶	(۱۸)	منٹگمری	۰ — ۰ — ۳۴
(۱۹)	نوشہرہ	۰ — ۰ — ۱	(۲۰)	حیدرآباد سندھ	۰ — ۸ — ۱۵
(۲۱)	بشیر آباد سندھ	۰ — ۱۰ — ۳۸	(۲۲)	ناصر آباد سندھ	۰ — ۱۰ — ۱۷
(۲۳)	کراچی	۰ — ۰ — ۴۰۰	(۲۴)	راولپنڈی چھاؤنی	۰ — ۸ — ۵۷
(۲۵)	مجوکہ	۰ — ۰ — ۵	(۲۶)	گوجرانوالہ	۰ — ۰ — ۲۵
(۲۷)	گگھیانہ	۰ — ۰ — ۱۹	(۲۸)	ملتان چھاؤنی	۰ — ۰ — ۷

میزان ۰ — ۰ — ۹۶۴

چندہ سکنڈے نیوین مشن کی آمد کی ایک رپورٹ اس سے پیشتر شائع کی جا چکی ہے۔ اس رپورٹ کے بعد جو چندہ موصول ہوا ہے۔ اس کی رپورٹ مندرجہ بالا پیش ہے۔ اسی طرح مکرمی جناب وکیل المال صاحب تحریک جدید کی طرف سے جو رپورٹ ملی ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ تین ہزار کی رقم میں سے صرف -/۱۹۰۰ روپیہ کی رقم وصول ہوئی ہے۔ گویا کہ ابھی لجنات اماء اللہ کے ذمے ایک ہزار ایک صد کی رقم باقی ہے۔ اس رقم کو پورا کرنے کے لئے ہمارے پاس صرف ساڑھے تین ماہ کا قلیل وقت باقی ہے۔ تمام لجنات سے درخواست ہے۔ کہ وہ اپنی سابقہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے اس قربانی کو جلد از جلد پورا کرنے کی کوشش کریں۔ جہاں لجنہ اماء اللہ قائم نہیں۔ وہاں کی مستورات کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ براہِ راست مجھے چندہ بھجوائیں۔ بہت سی لجنات ایسی ہیں۔ جن کی طرف سے ابھی ایک پیسہ بھی اس چندہ کی مد میں نہیں آیا۔ جو نہایت ہی قابل افسوس امر ہے۔ مثلاً لائل پور۔ سیالکوٹ۔ سرگودھا۔ گجرات۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

میٹرک پشاور یونیورسٹی کے لئے نئی ٹیکسٹ بکوں کی ضرورت

اپریل ۵۷ء میں جماعت نہم میں داخل ہونے والے طلباء کے لئے جو میٹرک ۵۹ء میں بیٹھیں گے۔ ترمیم شدہ سلیبس کے مطابق کتب درکار ہیں۔ نئے سلیبس کے مطابق لکھی ہوئی ٹیکسٹ بکیں تیار کرنے کی عام دعوت دی گئی ہے۔ ضروری ہوگا۔ کہ ۱۵/۱۱/۵۶ تک تیار کردہ کتب کی تین مطبوعہ یا ٹائپ شدہ کاپیاں رجسٹرار صاحب کو ارسال ہوں۔ انگریزی اردو۔ پشتو۔ عربی۔ فارسی۔ فرانسیسی جرمن اور پانچ باقی مضامین کی ٹیکسٹ بکیں یونیورسٹی منظور کرے گی۔ سکولوں میں ذریعہ تعلیم (Medium of instruction) اردو ہوگا۔

(پاکستان ٹائمز ۹/۶/۵۶) (ناظر تعلیم ربوہ)

دعائے مغفرت:۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ زوجہ چودھری فضل احمد صاحب مورخہ ۲۵؍مئی بروز جمعہ وفات پا گئیں۔ مورخہ ۲۶؍مئی کو مولوی ابو العطاء صاحب نے ربوہ میں جنازہ پڑھایا۔ اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔ درویشانِ قادیان اور بزرگانِ سلسلہ سے مرحومہ کی بلندیٔ درجات اور پسماندگان کی حفاظت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار چودھری غلام احمد چک ۵۰ گ۔ب جڑانوالہ

یادِ رفتگان

حکیم شہامت خان صاحب مرحوم

از عزیز اللہ خان صاحب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

میرے دادا محترم جناب حکیم شہامت خان صاحب مرحوم شہر نادون تحصیل ہمیر پور ضلع کانگڑہ مشرقی پنجاب کے رہنے والے تھے۔ اور قوم پٹھان یوسف زئی سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ ۱۸۲۹ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے آباؤ اجداد بابر بادشاہ کے ہمراہ کابل سے دہلی آئے۔ اور مغلیہ بادشاہوں کی شاہی فوج میں شاندار خدمات سرانجام دیتے رہے۔

مسیح و مہدی کی آمد کی خوشخبری ایک مجذوب کے ذریعہ ابتدائی ایام جوانی میں ہی اللہ تعالیٰ نے آپکو دی اور اپنے خاص فضلوں کے ماتحت احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ آپ بچپن سے دیندار اور تہجد گذار تھے باقاعدگی سے رات کا پچھلا حصہ ذکر الٰہی میں گذارتے تھے۔ ایک بزرگ قلندر شاہ صاحب مجذوب تھے۔ رہائش نزد دریائے بیاس باولی و مسجد دسلم، کے ملحق ایک چھوٹی سی پہاڑی پر (جسے ہم پہاڑی زبان میں بابا حیدر خان صاحب والی بھیٹھی کے نام سے موسوم کرتے ہیں) ایک جھونپڑی میں تھی۔ وہ اکثر دور دراز علاقوں میں جاتے رہتے تھے ایک مرتبہ آپ سال ۱۸۷۶ء میں ضلع گورداسپور کی طرف تشریف لے گئے اور قادیان پہنچکر آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت فرمائی۔ اور حضور اقدس کے حالات سے واقف ہو کر بہت ہی خوش ہوئے۔ اور آپ ایک خوشخبری لئے ہوئے قادیان دارالامان سے نادون تشریف لائے اور محترم دادا شہامت خانصاحب کو بلایا۔ اور مخاطب ہو کر فرمانے لگے کہ "خان میاں امام مہدی پیدا ہو گیا ہے۔ اس نے ابھی دعوےٰ نہیں کیا۔ بلکہ وہ مجاہدہ میں مصروف ہے۔ وہ بٹالہ کے پاس ایک گاؤں قادیان ہے وہاں رہتا ہے۔ میں اسکو دیکھ آیا ہوں۔ افسوس! جس وقت وہ دعوےٰ کرے گا۔ میں زندہ نہیں ہوں گا"۔

اس مرد خدا کے ان الفاظ سے محترم دادا صاحب بے حد متاثر ہوئے۔ ان کی تمام تر توجہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف مبذول ہو گئی۔ مجذوب صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوے سے قبل ہی وفات پا گئے۔ خداوند تعالیٰ اس بزرگ محترم کے بہت بڑے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

پہلے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے سال ۱۸۷۹ء میں ایک اشتہار براہین احمدیہ کی اشاعت کے سلسلہ میں وسیع طور پر شائع ہوا۔ اور پھر کتاب براہین احمدیہ شائع فرمائی جو چار حصوں پر مشتمل تھی۔ اس کی قیمت ۲۵/-/- روپے مقرر ہوئی۔ محترم دادا صاحب نے ۲۵/- روپے حضرت اقدس کی خدمت میں بھیجکر کتاب براہین احمدیہ منگوائی۔ اور یہ کتاب اپنے دوستوں کو دکھلائی اور خود براہین احمدیہ کا بغور مطالعہ فرمایا۔

محترم دادا صاحب خود اور آپ کے ایماء پر آپ کے بھائی محترم امانت خاں صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوے کے بعد قادیان دارالامان تشریف لے گئے۔ اور حضرت اقدس کے دست مبارک پر بیعت کی۔ یہ دونوں حضرت اقدس کے ۳۱۳ صحابہ میں سے تھے۔ حضور اقدس نے اپنی کتاب انجام آتھم میں ان دونوں کا فہرست صحابہ میں ذکر فرمایا ہے۔ دادا جان کے دوسرے بھائی دیانت خاں صاحب نے معہ خاندان کے دیگر ۲۰ سے اوپر افراد کے سال ۱۸۹۶ء میں بذریعہ خطوط بیعت کی دادا جان کے تیسرے بھائی جمعدار ڈاکٹر نعمت خاں صاحب نے جو کہ ملٹری میں بطور وٹرنری اسسٹنٹ ملازم تھے۔ سال ۱۹۰۲ء میں حضرت اقدس کے دست مبارک پر بیعت کی۔ ان کے علاوہ ضلع بھر کی نامور علم دوست ہستیوں میں سے محترم مولوی حاکم علی شاہ صاحب سیکنڈ مدرس نادون۔ محترم مولوی ظہور حسین صاحب امام مسجد نادون۔ منشی کریم بخش صاحب ریڈر راجہ صاحب کوٹیر منشی فتح دین صاحب ریڈر راجہ صاحب جے سنگھ پور۔ محترم مولوی عزیز الدین صاحب کانگڑہ۔ محترم مولوی وزیر الدین صاحب جاہنپور ٹیرہ۔ کمال الدین صاحب نادون۔ اور مرزا رحیم بیگ صاحب مرحوم سالہ نے بھی دادا صاحب کی تبلیغ سے احمدیت قبول کر لی۔ محترم مولوی وزیر الدین صاحب سو جاہنپور ٹیرہ اور محترم مولوی عزیز الدین صاحب کانگڑہ کا شمار ۳۱۳ صحابہ کی فہرست میں حضرت اقدس نے فرمایا ہے۔

آپ کو تبلیغ احمدیت کا بے حد شوق تھا احمدی ہو جانے کے بعد نادون میں آپ کے خلاف شور مچا۔ اہل حدیث آپ کے سخت خلاف ہو گئے۔ اس مخالفت کے دوران میں ایک عرب ان کی مسجد میں آگیا۔ وہ دینی مسائل سے در حقیقت رکھتا تھا۔ وہابیوں نے اس کے وجود کو غنیمت سمجھ کر دادا صاحب کو مسجد میں بلوایا۔ عرب صاحب نے دادا صاحب سے پوچھا کہ کیا آپ عربی میں گفتگو کر سکتے ہیں دادا صاحب نے جواب دیا کہ میں عربی تو جانتا ہوں۔ مگر عربی میں آزادانہ گفتگو نہیں کر سکتا۔ اس نے پھر پوچھا کہ کیا آپ فارسی میں گفتگو کر سکتے ہیں۔ محترم دادا صاحب نے اثبات میں جواب دیا۔ چنانچہ فارسی میں تبادلہ خیالات شروع ہو گیا۔

تبادلہ خیالات کا موضوع صداقت دعوےٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تھا۔ پہلے دن تبادلہ خیالات چار بجے شام سے ۹ بجے شب تک ہوتا رہا۔ پھر دوسرے دن اسی طرح یہ سلسلہ چار دن تک متواتر جاری رہا۔ آیات و احادیث و دیگر بزرگان سلف کی کتابوں سے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق حوالہ جات دئے گئے عرب صاحب کی روانگی کے وقت ایک دو کتابیں بھی حضرت اقدس کی بغرض مطالعہ عرب صاحب کو دی گئیں۔ وہی عرب جب چار سال کے بعد دوبارہ نادون تشریف لائے اور دادا صاحب سے ملنے کی خواہش ظاہر کی ملاقات ہونے پر عرب صاحب نے کہا کہ "میں نے احمدیت قبول کر لی ہے حضرت مرزا صاحب سچے ہیں۔ اور ان کا دعوےٰ حق پر ہے۔ اس واقعہ سے احمدیت کے متعلق اچھا اثر پڑا۔ اور نادون میں احمدیہ جماعت خداوند تعالےٰ کے فضل و کرم سے قائم ہو گئی۔

(باقی)

قادیان میں قربانی کرانے والے احباب توجہ فرماویں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے مد ظلہ العالی)

اب خدا کے فضل سے عید الاضحیہ پھر قریب آرہی ہے۔ گذشتہ سالوں کی طرح کئی دوستوں کی خواہش ہو گی کہ وہ قادیان میں قربانی کرائیں۔ ایسے دوستوں کو چاہیئے کہ قربانی کی رقم میرے دفتر میں ارسال فرما دیں۔ قادیان میں قربانی کا جانور اوسطاً ۲۵/-/- روپے میں آتا ہے۔ چونکہ روپیہ منتقل کرانے میں کچھ وقت لگتا ہے۔ اس لئے دوستوں کو چاہیئے کہ وقت پر اپنی رقوم بھجوا دیں۔ اور بہرحال عید سے ہفتہ عشرہ پہلے رقم پہنچ جانی چاہیئے۔ قادیان میں قربانی کرانے میں ثواب کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ غریب درویشوں کی گوشت سے امداد ہو جاتی ہے۔

(خاکسار مرزا بشیر احمد ۹/۶/۵۶)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

ضلع شیخوپورہ کی مجالس انصار و احباب کی اطلاع کیلئے ضروری اعلان

ضلع وار تنظیم انصار کے ماتحت ضلع شیخوپورہ کے لئے مندرجہ ذیل عہدیداران انصار کا تقرر عمل میں لایا گیا ہے۔ احباب و اراکین و عہدہ داران انصار کے فرائض منصبی کی سرانجام دہی میں ان کے ساتھ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں

(۱) زعیم انصار ضلع: سید لال شاہ صاحب ساکن آنبہ ضلع شیخوپورہ

(۲) نائب زعیم انصار ضلع: حکیم محمد مرغوب اللہ صاحب دواخانہ جلیل شیخوپورہ

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

تحریک جدید کی بیرونی ممالک کی تبلیغ اسلام اعلیٰ قربانیوں سے ہے

فرمایا "میں جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ ہم اس وقت مصائب اور مشکلات میں سے گذر رہے ہیں۔ ان کا ازالہ سوائے اللہ تعالیٰ کے فضل کے نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنا ہماری قربانیوں اور ایثار پر منحصر ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ انسان کے لئے اپنے فضل نازل کرتا ہے اور اس کی مشکلات کو دور کرتا ہے اور انسان کے لئے راستہ کھولتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی انسان سے قربانی۔ ایمان اور توکل کا مطالبہ کرتا ہے۔
جب انسان سب کچھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کے لئے خزانوں کے منہ کھول دیتا ہے۔ لیکن انسان جب تک اپنے پاس کسی چیز کو اپنے سینہ سے لگائے رکھتا ہے اور اپنے بخل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ بھی اپنے فضلوں کے دروازے کھولنے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ اور اتنے احسانات اور اتنے فضلوں کے باوجود جس شخص کے دل میں کامل ایمان اور کامل توکل پیدا نہیں ہوتا وہ روحانی زندگی پانے کا مستحق نہیں ہوتا۔ اور وہ شخص اس قابل نہیں کہ اس کی طرف اللہ تعالیٰ کی مغفرت کا ہاتھ بڑھے۔ پس اعلیٰ قربانی کے مقام کو حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرو۔ اور اپنے نفسوں میں تبدیلی پیدا کرو۔" اللہ تعالیٰ کی راہ میں اعلیٰ قربانیوں میں سے تحریک جدید کے ذریعہ بیرون ممالک میں جو وسیع پیمانہ پر تبلیغ اسلام ہو رہی ہے۔ اس کے وعدہ کرنے والے مخلصین کو علم ہوگا کہ اس سال کے ختم ہونے میں تھوڑا عرصہ رہ گیا ہے؟

مشکلات اور مصائب سے نجات پانے کا ذریعہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی ہے اور تحریک جدید کا کام تو ہے ہی تبلیغ اسلام اور اشاعت اسلام جو بیرون ممالک میں ۳۴ء سے ہو رہا ہے۔ اس سال رواں یعنی ۲۲/۲۳ کے بہت قلیل ترین صورت میں ادا ہوئے ہیں۔ جس کی وجہ سے مشکلات بڑھ رہی ہیں۔ اور سال کا بھی نصف سے زیادہ حصہ گذر گیا ہے۔ اس لئے آپ نے ابھی تک اپنا وعدہ ادا نہیں کیا تو ۳۱ جولائی سے قبل پورا کر کے ثواب لیں تا آپ کا نام بھی ادا کرنے والوں کے ساتھ حضرت کے حضور دعا کے لئے پیش ہو۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ آمین

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

مسجد مبارک ربوہ کیلئے دو ۲ سقفی پنکھوں کی ضرورت

گرمی کی شدت کے پیش نظر گزشتہ سال احباب جماعت سے یہ اپیل کی گئی تھی کہ مسجد مبارک کے لئے احباب سقفی پنکھاجات عطا فرمائیں۔ چنانچہ اس تحریک پر احباب جماعت نے اخلاص کا مظاہرہ کیا۔ اور اس کار خیر میں سات عدد سقفی پنکھے مہیا کئے جزاھم اللہ احسن الجزاء

نظارت تعلیم ان احباب کے لئے وقتاً فوقتاً دعا کی تحریک کرتی رہی ہے اور انشاء اللہ کرتی رہیگی۔ ابھی مزید ۲ عدد پنکھوں کی ضرورت ہے۔ مخیر احباب سے پرزور اپیل ہے کہ وہ اس کار خیر میں حصہ لیں۔ یہ ان کے لئے صدقہ جاریہ کا کام دے گا اور احباب جماعت کی دعاؤں کو جذب کرنے کا ذریعہ ہوگا۔

ایک پنکھے پر اندازہ خرچ ۲۵۰/- روپیہ ہے۔ انشاء اللہ العزیز معطی حضرات کے لئے نظارت ہذا دعا کی تحریک مسجد مبارک میں کرتی رہا کرے گی۔

ناظر تعلیم ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) میرے بھائی چوہدری محمد الدین صاحب گوٹھ نور محمد ضلع نواب شاہ کافی سخت بیمار ہے بزرگان جماعت اور درویشان قادیان ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔
(عبد الحمید دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

(۲) اخویم قاضی منظور احمد صاحب ڈیشو افریقن کمپنی لمیٹڈ کا چھوٹا بچہ سخت بیمار ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو صحت کاملہ عطا فرمائے آمین۔

سید غلام احمد شاہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گوکھووال ضلع لائلپور

مجالس انصار اللہ کے لئے ضروری اعلان

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے فیصلہ کے مطابق یہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ قیادت تعلیم کے ماتحت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا امتحان ہوا کرے۔ چنانچہ "فتح اسلام" جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ابتدائی تصنیفات میں سے ہے کے امتحان کا اعلان الفضل میں ہو چکا ہے۔ امتحان کی تاریخ مقرر نہ کی گئی تھی۔ اب احباب انصار اللہ کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کتاب مذکورہ کا امتحان ۲۲ جولائی بروز اتوار ہوگا۔ مجالس انصار اللہ اپنی اپنی جگہ تحریک کر کے مرکزی دفتر کو امتحان میں شامل ہونے والوں کی فہرستیں بھجوائیں۔ اگر کسی مقام پر کتاب نہ ہو یا ضرورت کے مطابق نہ ہو تو الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ سے ۶ر فی کاپی کے حساب سے کتب منگوالیں۔ پچاس روپیہ کی مالیت یا زیادہ مالیت کی کتب منگوانے والی مجالس کو ۳ر فی روپیہ کمیشن مل سکتا ہے۔ زعماء مجالس انصار اللہ اور منتظمین تعلیم و تربیت کو چاہیئے کہ اعلان کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کے مطابق عمل کریں۔

قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

تاقیامت دعا حاصل کرنے کا ذریعہ

تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے کم از کم ۱۵۰/- روپیہ یکمشت چندہ ادا کرنے والوں کیلئے خوشخبری

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ ہمبرگ (جرمنی) میں مسجد کے لئے زمین خرید لی گئی ہے۔ یورپ میں یہ انشاء اللہ ہماری تیسری مسجد ہوگی۔ ہمارے مقدس اور اولوالعزم امام نے ممالک بیرون میں جا بجا مساجد تعمیر کروانے کی عظیم الشان مہم شروع فرمائی ہوئی ہے۔ اس میں شمولیت کے لئے حضور نے آسان ذرائع بھی مہیا فرمائے ہیں جو "لائحہ عمل" اور "اعلان عام" کے عنوانات سے چھپوا کر جماعتوں میں کثرت سے پھیلائے گئے ہیں۔ الفضل میں بھی اس کی خوب اشاعت کی جاتی ہے۔ دفتر ہذا سے اس کی نقل حاصل کی جا سکتی ہے۔ حضور کے ارشاد فرمودہ ذرائع کے ماتحت ہر سال کم از کم ایک لاکھ روپیہ با آسانی جمع ہو سکتا ہے۔ لیکن چونکہ جرمنی میں بالخصوص حالات اس قسم کے پیدا ہو چکے ہیں کہ وہاں مسجد کا فوری طور پر تعمیر ہونا از بس ضروری ہے۔ اور کم و بیش ڈیڑھ لاکھ روپیہ کی ضرورت ہے۔ ورنہ نقصان کا احتمال ہے۔ اس لئے حضور نے اس مستقل لائحہ عمل کے علاوہ یہ تجویز بھی منظور فرمائی ہے کہ تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے جو دوست کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ کا عطیہ عنایت فرمائیں گے ان کے نام متعلقہ مسجد میں کسی موزوں جگہ انشاء اللہ تعالیٰ کندہ کروائے جائیں گے۔ تاکہ آئندہ آنے والی نسلیں تاقیامت ان کی قربانی پر رشک کرتے ہوئے ان کے لئے دعا گو رہیں۔

پس جرمنی کی مسجد کے لئے مخلصین اپنی قربانیاں اپنے محبوب امام کے حضور جلد از جلد پیش کر کے سعادت دارین حاصل فرمائیں۔ اللّٰھم انصر من نصر دین محمد صلے اللہ علیہ وسلم۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

ریویو آف ریلیجنز انگریزی کی اہمیت

رسالہ ریویو آف ریلیجنز نے ۱۹۰۲ء سے اب تک مذہبی دنیا میں جو اسلامی خدمات سر انجام دی ہیں ان سے نہ صرف اپنے ہی بلکہ اغیار بھی واقف و آگاہ ہیں اور نہ صرف ہمارے ہی ملک کے ذی اثر صاحب علم اصحاب نے بلکہ بیرونی ممالک کے بڑے بڑے مدبر حضرات نے بھی اس رسالہ کی نسبت اپنے قیمتی خیالات کا اظہار مختلف رسائل و اخبارات کے ذریعہ کیا ہے۔

ذی استطاعت احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز کی خریداری قبول فرمائیں اور اگر ہو سکے تو غیر ممالک میں اس کی اشاعت کے لئے اعانت Donation بھی فرمائیں تاکہ آپ کی طرف سے بیرونی ممالک کی لائبریریوں اور غیر مذاہب کے لیڈروں وغیرہ کے نام رسالہ ہذا جاری کر دیا جائے۔ اس کے علاوہ اپنے حلقہ احباب میں بھی ریویو آف ریلیجنز کی توسیع اشاعت کی خاطر اعانت کی تحریک فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

خاکسار ظفر الدین چوہدری (بی۔اے)
ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز ربوہ

چترال کی مختصر تاریخ

چترال کو کسی زمانہ میں چترار اور قاشقار کے ناموں سے بھی یاد کیا جاتا رہا ہے۔ اور اس کا ماضی تاریخ کے دھندلکوں سے ابھرتا نظر آتا ہے۔ چترال کے مشرق میں گلگت مغرب میں نورستان (جسے عرف عام میں کفرستان بھی کہتے ہیں) شمال میں ترچمیر کے پہاڑ کا سلسلہ اور جنوب دیر کی ریاست ہے۔ ریاست کی آبادی ایک لاکھ بیس ہزار افراد پر مشتمل ہے۔ تمام علاقہ ناہموار اور پہاڑی ہے ڈیڑھ سو میل لمبی اور پچاس میل چوڑی۔ ریاست کی آب و ہوا سرد ہے۔ گیہوں جو۔ جوار چاول اور مالش خاص پیداوار ہیں۔ اور پھل بھی بکثرت پائے جاتے ہیں۔

چترال کے مہتروں کا سلسلہ بابا ایوب خراسانی سے ملتا ہے۔ ایوب خراسان کے شہزادوں میں سے تھے۔ لیکن حکومت چھوڑ کر درویشی اختیار کرلی اور اسی حال میں چترال پہنچے۔ ان کی وفات پر ان کا لڑکا ماہ طاق (یعنی ماہ نو) جانشین ہوا۔ ماہ طاق کے پوتے سنگ علی کے عہد میں ریاست کے اثر و رسوخ میں بڑا اضافہ ہوا۔ سنگ علی کی وفات پر ان کے دو بیٹے محمد رضا اور محمد بیگ نے نظامت اعلیٰ اور سپہ سالاری کی ذمہ داریاں سنبھالیں محمد بیگ کے بعد ان کا لڑکا جس کا لقب شاکٹور تھا چترال کے رئیس بنا۔ اور مہتر کے لقب سے ملقب ہوا۔ اسی وقت سے چترال کے والی مہتر کہلاتے آئے ہیں۔

غزنوی عہد سے احمد شاہ ابدالی کے دور تک چترال پر کابل کا اقتدار رہا۔ اور چترال کا ایک نمائندہ سفیر کی حیثیت سے دربار کابل میں رہتا تھا۔ البتہ امیر عبدالرحمٰن کے عہد میں برطانوی پالیسی نے کابل میں بہت حد تک درک حاصل کرلی تھی۔ لیکن یہ صورت مستحکم نہ تھی۔ شمال کی طرف سے روسی اثر کے سدباب کے لئے انگریزوں نے چترال کے علاقہ پر اثر قائم کرنا ضروری سمجھا۔ چنانچہ ایک طرف سے امیر عبدالرحمٰن اور دوسری طرف سے انگریزی فوجیں چترال کی سرحد پر جا پہنچیں حتیٰ کہ ڈیورنڈ لائن کا تعین عمل میں آیا۔ اور چترال کلیۃً انگریزوں کے حلقہ اثر میں آگیا۔

سب سے پہلے مہتر امان الملک نے اپنے خاندان کے لئے حکومت کو محفوظ بنانے کی خاطر انگریزوں سے نامہ و پیام شروع کیا۔ اور اس غرض سے ایک نمائندہ جس کا نام غلام دستگیر خاں تھا۔ انگریزوں کے پاس بھیجا۔ اسی وقت سے انگریزوں کا نمائندہ بھی چترال میں متعین ہوا۔

امان الملک کی وفات کے وقت ان کا بڑا لڑکا ریاست میں موجود نہ تھا۔ اس لئے ان کا منجھلا لڑکا افضل الملک تخت نشین ہوا۔ جس نے اپنے بڑے بھائی نظام الملک کے حامی تمام بھائیوں کو قتل کر دیا۔ اس واقعہ کے ایک ماہ بعد بدخشاں کے شیر افضل خاں نے چترال پر حملہ کر دیا۔ افضل الملک فرار ہو کر ہندوستان پہنچا اور انگریزوں سے مدد کا طالب ہوا جس میں اسے کامیابی ہوئی۔ اور افضل الملک انگریزی امداد لیکر چترال واپس آ گیا۔ اس کی آمد پر شیر افضل خاں فرار ہو گیا۔ لیکن تھوڑے ہی دنوں بعد ان کے لڑکوں نے مختلف حکمرانوں سے دوستی پیدا کی اور چترال پر پھر شیر افضل خاں نے حملہ کر دیا۔ انگریزوں کے نمائندہ نے بڑی مشکل سے پشاور سے مدد حاصل کی انگریزوں کے حملہ پر شیر افضل کوہستان فرار ہو گیا۔ لیکن بعد میں انگریزوں کے ہاتھ گرفتار ہو گیا اور اسے ہندوستان کے مقام نیلگری میں عمر بھر کے لئے نظر بند کر دیا گیا۔ انگریزوں نے امیر الملک کے بارہ سالہ بھائی کو شجاع الملک کے نام سے تخت نشین کیا۔

چترال کا کشمیر سے تعلق صرف دو عہدوں میں رہا اور وہ بھی محض واسطہ کے طور پر پہلے اس زمانہ میں جب چترال کشمیر کے افغان گورنر کے زیر نگرانی تھا اس وقت بھی چترال کی علیحدہ ممتاز حیثیت تھی، اور کشمیر سے اس کا صرف اس قدر تعلق تھا۔ کہ چترال اور کشمیر دونوں پر کابل کا مقرر کردہ ایک ہی گورنر حکومت کرتا تھا۔

دوسری بار رابطہ اس وقت قائم ہوا جب انگریزوں نے شیر افضل خاں اور خان جندول کے خلاف چترال کی مہم روانہ کی۔ تو دیر کی طرف سے انگریزی کمان میں دیسی فوج بھیجی گئی۔ اور مشرق سے گلگت کی راہ مہاراجہ پرتاپ سنگھ کی ریاستی فوج نے اقدام کیا۔ یہ فوجی پیشقدمی مہاراجہ کشمیر نے اپنے طور پر نہ کی تھی۔ بلکہ انگریزوں کے حکم پر جن کے وہ زیر دست تھے۔ لہذا اس فوجی مہم کے انجام کے طور پر چترال پر برطانوی تسلط قائم ہوا نہ کہ مہاراجہ کشمیر کی بالادستی۔ چترال کا اہم بین الاقوامی سرحد دراصل وقوع اس امر کا بین ثبوت ہے کہ انگریز اس قدر اہم مقام پر بالواسطہ اثر نہیں رکھ سکتے تھے۔

۱۹۱۸ء میں مہتر چترال کے لئے ہز ہائی نس کا خطاب اور گیارہ توپوں کی سلامی کی اجازت دی گئی اور اس طرح حکومت برطانیہ کے سلسلہ میں مہتر چترال کی پوزیشن مہاراجہ کشمیر کے بالکل مساوی ہو گئی۔ ان تاریخی واقعات کی روشنی میں یہ سمجھنا غلط ہوگا کہ چترال پر کشمیر کی بالادستی رہی تھی۔

پنڈت نہرو نے اپنے دعویٰ کے ثبوت میں ۱۸۷۶ء کے معاہدہ کا ذکر کیا ہے۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ ۱۸۷۶ء کے معاہدہ کا چترال سے کوئی تعلق نہیں۔ کیونکہ اس وقت چترال دربار کابل سے متعلق تھا نہ کہ برطانیہ یا کشمیر سے۔ اس لئے ۱۸۷۶ء کے معاہدہ سے چترال کی پوزیشن قطعی متاثر نہیں ہوتی۔ اور پھر سب سے بڑھ کر ۱۹۴۷ء میں پاکستان سے الحاق کے وقت ہندوستان کی طرف سے کوئی احتجاج نہیں کیا گیا۔ جس کے یہ معنی ہیں کہ ہندوستان بھی چترال کی کشمیر سے آزادانہ حیثیت تسلیم کرتا تھا۔ (ماخوذ)

پاکستان کی گھریلو مصنوعات سے متعلق مفصل معلومات

امریکی محکمہ تجارت نئی فہرست مرتب کرنا چاہتا ہے

واشنگٹن ۱۳ جون۔ امریکی محکمہ تجارت کے شعبہ بیرونی تجارت نے پاکستان کے متعلق اعداد و شمار موجودہ فہرست کی بجائے جو پرانی اور ازکار رفتہ ہو گئی ہے۔ نئی معلومات حاصل ہوتے ہی نئی فہرست مرتب کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

نئی فہرست کتنی پرانی ہے اس کا اندازہ اسی سے لگایا جاسکتا ہے کہ اسے ستمبر ۱۹۵۳ء تک موصولہ معلومات کی بنا پر مرتب کیا گیا تھا۔

اس فہرست کا مقصد ان امریکی تاجروں کی رہنمائی کرنا ہے جو نوادر اور گھریلو مصنوعات درآمد کرتے ہیں۔ اس اعتبار سے فہرست کی تیاری پاکستان کی گھریلو مصنوعات کے لئے خاص اہمیت رکھتی ہے۔ امریکی محکمہ تجارت امریکی درآمد کنندگان کو پچاس سے زائد ملکوں کی فہرستیں مہیا کرتا ہے جو جاپان سے وینزویلا تک دنیا کے مختلف حصوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اس فہرست میں انواع و اقسام کی مصنوعات مثلاً پیتل، مٹی اور شیشے کے برتن، کارچوبی، گڑیاں، بانس، دھات، چاندی اور لکڑی کی مصنوعات اور نوادر اور دوسری گھریلو مصنوعات شامل ہیں۔

فہرست میں ان تمام اشیاء کی فہرست کے ساتھ انہیں بنانے اور برآمد کرنے والوں کے پتے اور دوسرے ضروری کوائف اور اعداد و شمار بھی درج ہوتے ہیں۔

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ محکمہ تجارت میں پاکستان کی موجودہ فہرست میں یہ تمام تفصیلات درج نہیں ہیں۔ اس میں صرف دس تاجروں کے نام درج ہیں اور ان کے آگے یہ لکھا ہوا ہے کہ ممکن ہے انہیں بعض اشیاء کی برآمد کے متعلق امکانات معلوم کرنے سے دلچسپی ہو۔ فہرست میں اس کے سوا اور کچھ درج نہیں ہے۔

جاپان سے افغانستان کی درخواست

ٹوکیو ۱۳؍ جون سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ افغان سفیر متعینہ جاپان مجیدخاں نے وزیر اعظم جاپان ہاتویاما سے درخواست کی ہے کہ وہ جاپانی انجینئروں کو افغانستان بھیجیں تاکہ افغانستان میں کانوں کو فروغ دیا جا سکے۔

مغربی پاکستان کابینہ کے ارکان میں محکموں کی ازسرِنو تقسیم

نظم و نسق کی اصلاح کیلئے عوام سے رابطہ پیدا کریں (وزیر اعلیٰ کی اپیل)

لاہور ۱۴ر جون۔ مغربی پاکستان کابینہ کے ارکان میں عہدوں کی ازسرِنو تقسیم کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اعلان کے مطابق وزیر اعلیٰ کے پاس ملازمتیں، عام نظم و نسق، قبائلی امور اور داخلی معاملات کے محکمے ہوں گے۔ باقی وزراء کو حسب ذیل محکمے دیئے گئے:

۱۔ خان افتخار حسین خان ممدوٹ۔ مال
۲۔ سردار عبدالحمید خان دستی۔ تعلیم
۳۔ سردار عبدالرشید خان۔ مالیات و اطلاعات
۴۔ قاضی فضل اللہ۔ ترقیات و آب پاشی
۵۔ سید عابد حسین۔ تعمیرات، مواصلات اور نئے بندوں کی تعمیر
۶۔ سید جمیل حسین رضوی۔ بحالیات
۷۔ مخدوم زادہ سید حسن محمود۔ سماجی بہبود اور بلدیات
۸۔ پیرزادہ عبدالستار۔ تعاون و زراعت، سندھ کے طاس کے پانی کا تنازعہ
۹۔ مہر محمد صادق۔ امداد باہمی
۱۰۔ چوہدری عبدالغنی گھمن۔ ایکسائز و ٹیکسیشن
۱۱۔ جام صاحب آف لس بیلہ (میر غلام قادر خان)۔ جیل خانہ جات
۱۲۔ مرزا ممتاز حسن قزلباش۔ صنعت و تجارت اور محنت
۱۴۔ حاجی نجم الدین لغاری۔ جنگلات و شکار
۱۵۔ خان خداداد خان۔ صحت

زلزلہ سے نو افراد ہلاک

پشاور ۱۴ر جون۔ کابل ریڈیو کی ایک اطلاع کے مطابق اتوار اور پیر کے روز درۂ شکاری کے علاقہ میں جو زلزلے آتے رہے ان سے نو اشخاص ہلاک اور ایک زخمی ہو گیا ہے۔ زلزلوں سے کئی مکان بھی گر گئے ہیں۔ بہت سے مویشی ہلاک ہو گئے اور کئی لاپتہ ہیں۔ کل صبح سے تیسرے پہر تک اس علاقہ میں پھر زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔

معاوضے مارچ ۵۸ء تک ادا ہو جائیں گے

مری ۱۴ر جون۔ مرکزی وزیر بحالیات و مہاجرین سردار امیر اعظم خان نے کل یہاں بتایا ہے کہ مہاجرین کو متروکہ املاک کے معاوضوں کی ادائیگی مارچ ۵۸ء میں مکمل ہو جائے گی۔ آپ نے بتایا کہ دعاوی کی تصدیق کے لئے نئے دفتر مقرر کئے جائیں گے۔ وزیر بحالیات نے کہا کہ حکومت کلیم افسروں کی تصدیق کردہ دعاوی کی مزید تصدیق پڑتال کے لئے انسپکٹروں کے تقرر کے بارے میں بھی غور کر رہی ہے۔ وزیر بحالیات ۱۹ جون کو کراچی روانہ ہوں گے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت یابی کیلئے صدقہ و دعاء

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے مسجد دار الرحمت غربی میں بالالتزام ہر نماز میں دعا کی جاتی ہے اور نماز مغرب کے بعد اجتماعی دعا حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کرواتے ہیں۔ آج ۱۳ کو محلہ کی طرف سے ایک بکرا صدقہ کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے آمین۔

محمد سعید سیکرٹری دار الرحمت غربی

یورپ میں پاکستانی سفیروں کی کانفرنس

کراچی ۱۴ر جون۔ دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ لندن میں دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کے اجلاس کے بعد یورپ میں پاکستانی سفیروں کی ایک کانفرنس منعقد ہو گی۔ اس کانفرنس کی صدارت وزیر خارجہ مسٹر حمید الحق چوہدری کریں گے۔

سکندر مرزا ضرور افغانستان جائیں گے

کراچی ۱۴ر جون۔ کل ایک سرکاری ترجمان نے بعض مقامی اخبارات کی ان خبروں کی تردید کی ہے کہ صدر سکندر مرزا افغانستان نہیں جائیں گے۔ ترجمان نے بتایا ہے کہ سکندر مرزا ضرور افغانستان جائیں گے۔

درخواست دعا

برادرم محمد صادق صاحب ٹائیفائڈ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ شفائے کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

خواجہ محمد احمد کلکہ منڈی جڑانوالہ

بلجیم کیلئے نئے پاکستانی سفیر

کراچی ۱۴ر جون۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق مسٹر حبیب الرحمٰن کو بلجیم میں پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا ہے۔ وہ ۱۹۵۰ء میں اٹلی کے لئے پاکستانی ناظم الامور اور ۵۳ء میں آسٹریلیا کیلئے ہائی کمشنر مقرر ہوئے تھے (۶) حبیب الرحمٰن اپنے عہدے کا چارج سنبھالنے کے لئے ۱۷ر جون کو برسلز روانہ ہو رہے ہیں۔

مشترکہ جہاز ران کمپنی کا قیام پاکستان، عراق اور ایران کیلئے مفید ثابت ہوگا

کانفرنس کے اختتام پر تینوں ملکوں کے وفود کا مشترکہ اعلان

کراچی ۱۴ر جون۔ کل یہاں جہازوں کی مشترکہ کمپنی قائم کرنے کے متعلق پاکستان ایران اور عراق کے وفود کی بات چیت ختم ہو گئی۔ تینوں ممالک کے وفود جہاز رانی کی مشترکہ کمپنی کے قیام کے منصوبہ کے متعلق اپنی اپنی حکومتوں کو متفقہ سفارشات پیش کریں گے۔

تینوں ممالک کے وفود نے ایک مشترکہ اعلان میں خیال ظاہر کیا ہے کہ جہاز رانی کی مشترکہ کمپنی کا قیام تینوں ملکوں کیلئے مفید ثابت ہوگا۔ مشترکہ اعلان میں کہا گیا ہے "پاکستان عراق اور ایران کی حکومتوں نے جہاز رانی کی مشترکہ کمپنی کے قیام میں دلچسپی ظاہر کی جس پر تینوں ملکوں کے ان وفود نے کراچی میں ۸ر سے ۱۳ر جون ۱۹۵۶ء تک ایک کانفرنس میں حصہ لیا۔ کانفرنس اس نتیجہ پر پہنچی ہے کہ اس علاقہ میں جہاز رانی کی کمپنی کے قیام میں شرکت تینوں ملکوں کے لئے مفید ثابت ہوگی۔ چنانچہ کانفرنس نے جہاز رانی کے تجارتی ادارہ کے قیام کے لئے سرمایہ کے متعلق منظور کئے ہوئے اصولوں کی تسوید کی۔ تینوں ممالک کے وفود اپنی اپنی حکومتوں کو متفقہ سفارشات پیش کریں گے۔"

آج تینوں ملکوں کی کانفرنس کی سفارشات اور اصولوں پر مشتمل متفقہ یادداشت پر دستخط کئے گئے۔ دستخطوں کی تقریب کے بعد عراقی نمائندہ ڈاکٹر عبدالحمید الہلال نے کہا کہ تینوں ملکوں کے نمائندوں نے مفید کام کیا ہے۔ ایران کے نمائندہ مسٹر احمد شفیق نے کہا تین مسلم ممالک کی طرف سے تجارتی میدان میں یہ پہلا مشترکہ اقدام ہے۔

آپ نے امید ظاہر کی کہ اس سے دوسرے میدانوں میں اسی قسم کے تعلقات کے لئے راستہ کھل جائے گا۔ پاکستانی وفد کے لیڈر مسٹر ایم اکرام اللہ نے کہا کہ اس قسم کی کانفرنس مسلم ممالک کے اتحاد کے لئے ایک نیک فال ہے۔ آپ نے یقین ظاہر کیا کہ اس کانفرنس کے دوران جو جذبہ ظاہر کیا گیا ہے وہ اگر عام ہو گیا تو ترقیاتی میدان میں اہم مقام حاصل کیا جا سکتا ہے۔ مرکزی وزارت تجارت کے سیکرٹری نے کہا کہ وہ اس کانفرنس کی سفارشات پر عمل کے منتظر ہیں۔

مکان گرنے سے آٹھ ہلاک

لاہور ۱۴ر جون۔ کل اندرون لاہور کوچہ خیمہ دوزاں میں ایک سہ منزلہ عمارت اچانک گر جانے سے دو خاندانوں کے کنبہ کے آٹھ افراد دب کر جاں بحق ہو گئے۔ ہلاک شدگان میں دو عورتیں اور پانچ کمسن بچے بھی شامل ہیں۔

ری پبلکن پارٹی کی کنونشن

سکھر ۱۴ر جون۔ مغربی پاکستان کے ترقیات و آب پاشی کے وزیر قاضی فضل اللہ نے آج یہاں بتایا کہ ری پبلکن پارٹی کا پروگرام بنانے کے لئے اس ماہ کے آخر میں ایبٹ آباد میں کنونشن منعقد ہوگی۔ آپ نے کہا کہ اس کنونشن میں پارٹی کا منشور مرتب کیا جائے گا۔ قاضی فضل اللہ نے بتایا کہ حکومت خیرپور اور حیدرآباد کی ڈویژنوں میں سیلاب کی روک تھام کی ہر کوشش کرے گی۔ آپ نے کہا کہ مغربی پاکستان کے چیف انجینئر کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ سیلاب کے موسم کے دوران سکھر میں ہی رہیں۔ اور سکھر کے بڑے بند کی مرمت کا خیال رکھیں۔

لنکا میں جلسے اور جلوسوں کی ممانعت

کولمبو ۱۴ر جون۔ حکومت لنکا نے کولمبو میں کئی دن تک جلسے جلوسوں اور لاؤڈ سپیکر کے استعمال پر پابندی عائد کر دی ہے۔ ان پابندیوں کا مقصد یہ ہے کہ تامل اور سنہالی بولنے والوں کے درمیان کوئی تصادم نہ ہو۔ ادھر سنہالی کو قومی زبان قرار دینے کے متعلق بل پارلیمنٹ میں آخری مراحل طے کرے گا۔

پولیس نے ایوان نمائندگان کے علاقہ میں عام آمد و رفت بند کر دی ہے تاکہ اس موقع پر کوئی ناخوشگوار حادثہ پیش نہ آئے۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

درخواست دعا۔ میری اہلیہ امۃ اللطیف لاہور میں بوجہ بخار ... اور امۃ الکریم ... ربوہ میں بہت کمزور ہو چکی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین (احمد حسین ہیڈ کلرک الفضل)